

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الأول

السيدني الحيدرآبادي

أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقًا



مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

M.M.I PUBLISHERS

D-307, Dawat Nagar, Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New Delhi-110025
Ph: 011-26971652, 26954341, Fax: 26947858

مطبوعات ہومن و بلیفیر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۸۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

Copyright Registration No L-37357/2011
Under the Copyright Act, Government of India

نام کتاب : منہاج العربیہ (حصہ اول)

مصنف : سید نبی حیدر آبادی

صفحات : ۶۴

اشاعت : اگست ۲۰۱۵ء

قیمت : ۴۴ روپے

ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

فون : 26987858 011-26981652, 26984347 Fax:

E-mail: mmipublishers@gmail.com Website: www.mmipublishers.net

KAIZEN Offset, Okhla Phase-1, New Delhi-10020

مطبوعہ

MINHAJUL ARABIYAH-I (Arabic)

By: Sayyid Nabi Hyderabad

Page: 64

₹ 44.00

منہاج العربیہ کی خصوصیات

عربی صرف و نحو کے ایسے قواعد کی جن کے پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت وار تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لیے متعلم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کر لیے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ مثلاً جزء اول میں تانیث (مبتدا میں) صیغہ جمع اور فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ہاں دوسرے جزء میں یہ چیزیں استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن فعل تو وہ بھی معروف ثلاثی مجرد صحیح، اور وہ بھی مذکر استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح تمام ضروری قواعد مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کیے گئے ہیں، جن کی روایت وحشت کوریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

قرآنی الفاظ یا مادوں کا استعمال اس سلسلے کی نمایاں خصوصیت ہے۔ عربی اسباق اور اردو ترجموں میں قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فی صد سے کم نہ ہوں۔ الحمد للہ جزء اول میں تقریباً ۸۵ اور جزء دوم میں ۷۸ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

اسی طرح نظم میں اشعار متعلم کی فہم و استعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر اور عموماً چھوٹی بحر میں ہوں گے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں اشعار کا اضافہ بہ تدریج کیا جائے گا۔ جو موضوعات حمد باری، علم و عمل، جدوجہد، کھیل و تفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں پر مشتمل ہوں گے۔ نثر میں متعلم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:

۱۔ مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء ۲۔ گفتگو ۳۔ کھیل ۴۔ جغرافیائی بیانات ۵۔ جدید اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ ۶۔ فقہ اسلامی ۷۔ مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاء پر دار شاعروں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ ۸۔ عربی صرف و نحو ۹۔ بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے ۱۰۔ خطوط نویسی ۱۱۔ آل حضرت اور خلفائے راشدین کی مختصر سوانح حیات۔

مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان پر حاوی ہوگا۔

تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اردو دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے الفاظ، خیالات اور دیگر دل چسپیوں کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

ابتداء میں قواعد کی ہمت شکن اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ آسانی کے پیش نظر متعلم کے فطری میدان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ طالب علم، میں نے اس سے کہا، کے ترجمہ میں 'قُلْتُ مِنْهُ' کہنے پر مائل ہوتا ہے۔ کیوں کہ 'سے' کی عربی 'مِنْ' ہے۔ لیکن یہ چوں کہ کسی طرح بھی درست نہیں، اس لیے بہ موجب محاورہ عرب 'لہ' استعمال کیا گیا ہے۔

ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا ہے وہاں نئے الفاظ نسبتاً کم لائے گئے ہیں۔ جزء اول کے ہر سبق میں تقریباً ۷ سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔

ہر جزء میں ایک سبق قرآن مجید کے لیے مختص کیا گیا ہے اور ایک "امثال" کے لیے۔ جس میں احادیث شریفہ بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہیں، مگر یہ سب پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر ہے۔

جن لفظوں کو بار بار اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے، ان پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ طلبہ کو بے اعراب کی عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بہ تدریج کم ہوتا جائے "أسئلة" کے اکثر الفاظ پر مشق کے لیے اعراب نہیں لگایا گیا۔ بجز ان الفاظ کے جن کے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

اکثر اسباق میں اردو ترجمے کے ساتھ عربی زبان میں سوالات بھی دیے گئے ہیں تاکہ عربی زبان بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے۔ یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلے کا بنیادی اصول ہے۔

ہر جزء میں اس کے معیار کے لحاظ سے عربی نہیں بھی دی گئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی حدود سے قصوں، مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اس کی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ تر قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بہ تدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا، یعنی کوئی قاعدہ پہلی میں استعمال نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہیں گیا ہو۔

افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعدی کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کیے گئے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ

1 ہر سبق متعدد طلبہ سے پڑھایا جائے۔ خصوصاً کم استعداد والے طلبہ سے ریڈنگ پر زور دیا جائے۔

جب اس سے اطمینان ہو جائے تو ترجمہ کرایا جائے۔ پھر عربی کے سوالات پوچھے جائیں، لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اردو تمرین بہر صورت بہ طور "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر ہی بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد کریں۔

2 انگریز محسوس ہو کہ زیر تدریس قاعدہ اچھی طرح طلبہ کو ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وضع کے اور جملے بھی مشق کے لیے دیے جائیں۔ لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گزشتہ اسباق میں استعمال کیے گئے ہیں۔

3 اسم خاص پر سردست لکھنے اور بولنے میں وقفہ کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو نہ چھیڑا جائے "اول، أسود، أبيض، أصغر، أخضر، أحمر، كسلان، ببغاء" کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور ان کو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے۔

4 طلبہ سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی منزل میں قطعاً درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں تفہیم کرائی جائے۔

جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو طلبہ خود پڑھیں۔

5 سردست یہ امر طلبہ کو ذہن نشین کرایا جائے کہ عربی میں تقریباً ہر اسم پر "ال" لگایا جاتا ہے۔ بہ شریک وہ خاص یا مضاف (جس میں کا، کی، کے، را، ری، رے ہو) نہ ہو اور جب "ال" ہوگا تو اس پر دوزیر یا دوزیر یادو پیش نہیں لگائے جاسکتے۔ مضاف، مضاف الیہ اور اضافت کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے۔ مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

6

یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی زبان میں ”پیش“ کی حالت میں ہوتا ہے۔ جب تک کوئی زیر یا زیر دینے والا کلمہ نہ ہو۔ حسب ضرورت زیر یا زیر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔ خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی۔

7

اسم اشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو، اور بہ صورت جملہ منفصلاً مثلاً (هَذَا الْكِتَابُ) اور (هَذَا كِتَابٌ) وغیرہ۔

8

جزء اول میں مرکب تو صیغی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں۔ تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں۔ صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے۔ مگر ساتھ ساتھ تاکہ طلبہ کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے۔ کیوں کہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتے ہیں اور موصوف بعد میں، یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لیے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔ پہلے صرف اسم کا ترجمہ کر لیں۔ اس کے بعد اس اسم کے ساتھ صفت کو اسم ہی کی شکل و حالت میں لکھ دیں۔ سہولت کے لیے کتاب کی اردو تمرینوں میں صفت کو قوسین میں رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلبہ ان کا ترجمہ اسم کے ترجمہ کے بعد کریں۔ پھر یہ بتایا جائے کہ اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔

ملاحظہ: اگر لڑکیاں (أَنَا) اور (أَنْتِ) کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر میں (ة) لگائیں۔ اور بہ جائے (أَنْتِ) کے (أَنْتِ) بولیں۔ جیسے (أَنْتِ صَغِيرَةٌ) اور (أَنَا كَبِيرَةٌ)۔ (هو)، (ك)، اور (ه) کی تانیث سر دست بتانا مناسب نہیں۔



مَذا	ذَلِکَ
هَذَا كِتَابٌ .	
ذَلِكَ فَرَسٌ .	
ذَلِكَ كَلْبٌ .	
هَذَا جَمَلٌ .	

ترجمہ کرو

یہ کتا ہے۔	وہ گھوڑا ہے۔	یہ اونٹ ہے۔	وہ کتا ہے۔
یہ گھوڑا ہے۔	وہ اونٹ ہے۔	یہ قلم ہے۔	وہ کتاب ہے۔
یہ انسان ہے۔	وہ حیوان ہے۔	یہ سوال ہے۔	وہ جواب ہے۔
وہ کتاب ہے۔	وہ قرآن ہے۔	وہ آسان ہے۔	

ذَلِكَ قَلَمٌ .

هَذَا كِتَابٌ .

هَذَا كَلْبٌ .

ذَلِكَ فَرَسٌ .

ذَلِكَ جَمَلٌ .

هَذَا كَلْبٌ .

ذَلِكَ فَرَسٌ .

هَذَا جَمَلٌ .

درس ۲

مَا

مَنْ



مَنْ هَذَا؟
هَذَا رَجُلٌ.



مَا ذَلِكَ؟
ذَلِكَ قِرَدٌ.

مَنْ هَذَا؟

هَذَا وَلَدٌ.



مَا ذَلِكَ؟
ذَلِكَ حِمَارٌ.



ترجمہ کرو

یہ کون ہے؟	یہ آدمی ہے۔
وہ کون ہے؟	وہ لڑکا ہے۔
وہ اونٹ ہے۔	یہ گھوڑا ہے۔
یہ کیا ہے؟	یہ بندر ہے۔
وہ کیا ہے؟	وہ کتاب ہے۔
یہ گدھا ہے۔	وہ کرسی ہے۔
وہ استاد ہے۔	یہ لڑکا ہے۔
یہ کتاب ہے۔	وہ قلم ہے۔
مجھ کون ہیں؟	وہ انسان ہیں۔
وہ رسول ہیں۔	یہ کیا ہے؟
یہ کتاب ہے۔	وہ قرآن ہے۔

ملاحظہ: اساتذہ ایسے اسوں کے ساتھ (مَنْ) اور (مَا) استعمال کر کے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً قلم، کرسی، استاد، لڑکا، بندر، گھوڑا، اونٹ وغیرہ۔



أَنْتَ

أَنَا

أَنْتَ وَلَدٌ.

أَنَا وَلَدٌ.

أَنْتَ صَغِيرٌ.

أَنَا كَبِيرٌ.

أحمد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
خالد:	نَعَمْ، أَنَا صَغِيرٌ.
خالد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
أحمد:	لَا، أَنَا كَبِيرٌ، لَا صَغِيرٌ.
أحمد:	هَلْ أَنْتَ كَبِيرٌ؟
خالد:	لَا، أَنَا صَغِيرٌ، لَا كَبِيرٌ.
خالد:	هَلْ هَذَا كِتَابٌ؟
أحمد:	نَعَمْ، هَذَا كِتَابٌ.
خالد:	هَلْ ذَلِكَ فَارِسِيٌّ؟
أحمد:	لَا، ذَلِكَ عَرَبِيٌّ، لَا فَارِسِيٌّ.

ترجمہ کرو

یہ دین ہے۔	کیا وہ عربی ہے؟	نہیں وہ عربی ہے۔	تو کون ہے؟
کیا وہ اسلام ہے؟	ہاں وہ عربی ہے۔	یہ کیا ہے؟	یہ کون ہے؟
ہاں وہ اسلام ہے۔	یہ کتاب ہے۔	وہ کیا ہے؟	کیا تو مسلم ہے؟
یہ قرآن ہے۔	کیا وہ فارسی ہے؟	میں کون ہوں؟	ہاں، میں مسلم ہوں۔

رجل	إسلام	دين	قرآن
حمار	جمل	عربي	درس
ولد	فرس	قرد	كلب

رجل	دين	إسلام	الدرس
حمار	جمل	الكلب	البيت
رسول	العلم	القرد	العرب
الفرس	الجمل	الورق	زهر
الكلب	الفرس	الورق	الفرس

ملاحظہ: ہر دست حروف سبھی اور قری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ جس لفظ پر (آل) آتا ہے اس کے آخر حرف پر تونیں نہیں آتی۔ (آل) لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے (آل) جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔



کتاب	آل	+	کتاب	=	الکتاب
قرآن	آل	+	قرآن	=	القرآن
بيت	آل	+	بيت	=	البيت
درس	آل	+	درس	=	الدرس
دين	آل	+	دين	=	الدين

البيت	الولد	الكتاب	الورق
الجمل	الفرس	الجمل	القرد
الكلب	الدين	الدرس	الرجل

درس ۵

الْكِتَابُ جَدِيدٌ.

الْإِسْلَامُ دِينٌ.

الْبَيْتُ جَدِيدٌ.

الدَّرْسُ سَهْلٌ.

الْقُرْآنُ كِتَابٌ.

الْعِلْمُ مُفِيدٌ.

الْأَدَبُ وَاجِبٌ.

الْجَمَلُ طَوِيلٌ.



الرَّهْرُ صَغِيرٌ.



الشَّجَرُ كَبِيرٌ.

الْلَعِبُ ضَرُورِيٌّ.

أسئلة

من أنت؟ هل أنت كبير؟
هل أنت صغير؟ هل هذا كتاب؟
هل ذلك قرآن؟ هل محمد رسول؟

ترجمہ کرو

علم ضروری ہے۔	کھیل مفید ہے۔
گھر بڑا ہے۔	گھوڑا چھوٹا ہے۔
درخت لمبا ہے۔	پھول بڑا ہے۔
کیا اونٹ بڑا ہے؟	کیا کتاب مفید ہے؟
وہ سبق ہے۔	سبق آسان ہے۔
کیا وہ قرآن ہے؟	ہاں، وہ قرآن ہے۔
کیا وہ عربی ہے؟	ہاں، وہ عربی ہے فارسی نہیں۔
تو کون ہے؟	میں لڑکا ہوں۔
کیا تو مسلم ہے؟	ہاں، میں مسلم ہوں۔
محمد کون ہیں؟	محمد رسول ہیں۔
اسلام کیا ہے؟	اسلام دین ہے۔
دین آسان ہے۔	سلام واجب ہے۔

الْبَيْتِ		الْمَدْرَسَةِ	
فِي	الْبَيْتِ	فِي	الْمَدْرَسَةِ
أَلْفَرَسُ	أَلْفَرَسُ	أَلْجَمَلُ	أَلْجَمَلُ
عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى
أَلْمَيْدَانُ	أَلْمَيْدَانُ	أَلْمَسْجِدُ	أَلْمَسْجِدُ
إِلَى	إِلَى	إِلَى	إِلَى
أَلْبَيْتُ	أَلْبَيْتُ	أَلْمَدْرَسَةُ	أَلْمَدْرَسَةُ
مِنْ	مِنْ	مِنْ	مِنْ
أَلْوَلَدُ	أَلْوَلَدُ	أَلْوَلَدُ	أَلْوَلَدُ
لِ	لِ	لِ	لِ
(لِ+ أَلْوَلَدِ)	(لِ+ أَلْوَلَدِ)	(لِ+ أَلْوَلَدِ)	(لِ+ أَلْوَلَدِ)

فِي الْقُرْآنِ مِنْ اللَّهِ مِنَ الْبَيْتِ
إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَى الْمَيْدَانِ فِي الْمَلْعَبِ
لِلَّهِ لِلْوَلَدِ عَلَى الْجَبَلِ

نقطہ: "ال" لگانے کی کافی مشق کروائی جائے، "ال" والے اسم پر (ل) لگانے سے "ال" سے الف گر جاتی ہے۔

ترجمہ کرو

مدرسہ میں۔	اوشٹ پر۔	گھر سے مدرسہ تک۔	کھیل کے میدان میں۔
گھر میں۔	علم کے لیے۔	گلدھے پر۔	پھول سے۔
میدان سے۔	دین کے لیے۔	چھوٹے بڑے تک۔	کھیل کے لیے۔
مدرسہ سے۔	گھر تک۔	اول سے آخر تک۔	بندر کے لیے۔
گھوڑے پر۔	قیامت تک۔	درخت پر۔	اللہ پر۔

حرکت لگائی کہو اور پڑھو

فِي الْقُرْآنِ	عَلَى اللَّهِ	الدرس	لِلْعَلَمِ
مِنَ الْمَسْجِدِ	الدين	لِلرَّسُولِ	مِنَ الزَّهْرِ
إِلَى الْبَيْتِ	فِي الْجَنَّةِ	عَلَى الْجَمَلِ	لِلْفَرَسِ
لِلْعَبِ	مِنَ الْكَبِيرِ	لِلصَّغِيرِ	عَلَى الرَّجْلِ
إِسْلَامِ	الشَّجَرِ	حَمَارِ	كَلْبِ

أَيْنَ

كَيْفَ



أَيْنَ الْوَلَدُ؟
الْوَلَدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ.
أَيْنَ الْكُرْسِيِّ؟
الْكُرْسِيُّ عَلَى الْأَرْضِ.

القلم في الجيبِ.
الولد طيبٌ.
السَّمَكُ في الماءِ.
الزَّهْرُ عَلَى الشَّجَرِ.
الزَّهْرُ جَمِيلٌ.

أَيْنَ الْقَلَمُ؟
كَيْفَ الْوَلَدُ؟
أَيْنَ السَّمَكُ؟
أَيْنَ الزَّهْرُ؟
كَيْفَ الزَّهْرُ؟

أسئلة

كيف أنت؟ أين أنت؟ أين القلم؟
أين الأستاذ؟ أين الكرسي؟ كيف الأستاذ؟
من على الكرسي؟ مافي الماء؟ ماعلى الشجر؟
من محمد؟ هل محمد رسول؟ كيف الزهر؟

ترجمہ کرو

آدی گھوڑے پر ہے۔	بند درخت پر ہے۔	گھوڑا میدان میں ہے۔
اونٹ صحراء میں ہے۔	مچھلی پانی میں ہے۔	استاد کرسی پر ہے۔
لوکاز میں پر ہے۔	کیا یہ گھر ہے؟	نہیں، یہ مسجد ہے، گھر نہیں
پانی کیسا ہے؟	پانی اچھا ہے۔	پانی وضو کے لیے ہے۔
کیا وہ پھول ہے؟	ہاں، وہ پھول ہے۔	وہ خوب صورت ہے۔
قرآن عربی میں ہے۔	اسلام کیا ہے؟	اسلام ایک دین ہے۔
دین کیسا ہے؟	دین آسان ہے۔	مکہ کہاں ہے؟
مکہ عرب میں ہے۔	محمد کون ہیں؟	کیا محمد رسول ہیں؟



درس ۸

الجنس	ذات	نہ
القرآن	هذابة	للإنسان.
الفصل	ضروري	للعالم.
الأستاذ	جالس	على الكرسي.
الوقت	واقف	على الأرض.
الفلم	لزمة	للكتابة.
الكتاب	لازم	للقراءة.
العلم	نعمه	للإنسان.
المرسل	سهل	للولد.

ترجمہ کرو

میرا ہاتھ کھڑا ہے۔	خیر انسان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	اب اس کے لیے ہے۔
نقشہ ان کے لیے ہے۔	میرا ہاتھ کھڑا ہے۔
قرآن مجید میں مشغول ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔
پیشہ انسان کے لیے ہے۔	ان کے لیے ہے۔





هُوَ

أَنْتَ

أَنَا

أَنْتَ وَلَدٌ.

أَنَا وَلَدٌ.

أَنْتَ طَوِيلٌ.

أَنَا قَصِيرٌ.

أَنْتَ هَزِيلٌ.

أَنَا سَمِينٌ.

أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْكَرْسِيِّ.

وَهُوَ وَقِفٌ عَلَى الْأَرْضِ.

أَنَا مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ.

وَهُوَ مَشْغُولٌ بِاللَّعِبِ.

أَنَا مُسْلِمٌ وَهُوَ أَيْضًا مُسْلِمٌ.

أَنَا فِي الْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي اللَّعِبِ.

هَذَا جَيِّدٌ فِي الْقِرَاءَةِ.

وَذَلِكَ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ.

أَسْئَلَةٌ

هل أنت هزيل؟	هل أنت مسمين؟	من أنت؟
هل أنت هزيل؟	هل أنت مسلم؟	كيف أنت؟
هل أنت هزيل؟	هل أنت جيد في اللعب؟	كيف هو؟

ترجمہ کرو

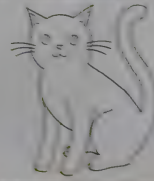
اسلام دین ہے۔	میں اہلبائوں بہت قدر نہیں۔	وہ کھنے میں اچھا ہے۔
وہ عمل ہے۔	پانی وضو کے لیے ضروری ہے۔	تو کھیل میں اچھا ہے۔
اسلام کیا ہے؟	علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے۔	وہ بچے میں اچھا ہے۔
	مسجد عبادت کے لیے ہے، مگر کھیل کے لیے۔	وہ دہلا ہے، موٹا نہیں۔
	عمل اسلام کے لیے ضروری ہے۔	وہ کھنے میں کیسا ہے؟

هذا القار

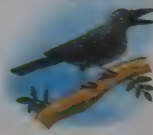


هذا فار.

هذا فار.
هذا القار صغير.



ذلك قط.
ذلك لقط كبير.
وهو أبيض.



ذلك طائر.
ذلك الطائر غراب.
وهو أسود.

هذا درس.

وهو سهل، لا صعب.

هذا الدرس جديد.

أسئلة

كيف القط؟ هل أنت أسود؟ هل أنت في حيدرآباد؟
كيف الغراب؟ هل أنت أبيض؟ هل القران في اللسان العربي؟
أين مكة؟ هل للإنسان حمد؟ هل اللسان العربي لازم للمسلم؟

ترجمہ کرو

یہ دانت ہے۔	وہ بھیل۔	عربی مسود کے لیے نہ ہوتی ہے۔
یہ گھوڑا ہے۔	وہ بھیل ہے۔	نام کے لیے عمل نہ ہوتی ہے۔
یہ گھوڑا ہے۔	وہ بھیل ہے۔	کیا یہ سمجھ ہے؟
یہ قرآن ہے۔	یہ قرآن ہے۔	کیا مسود میں دھنوک کے لیے پانی ہے؟
وہ قرآن ہے۔	وہ قرآن ہے۔	ہاں وہ روئے چھ ہے۔
وہ قرآن ہے۔	وہ قرآن ہے۔	کیا دھنوک کے لیے پانی نہ ہوتی ہے؟
یہ قرآن ہے۔	یہ قرآن ہے۔	کیا وہ قرآن خوب صورت ہے؟
یہ قرآن ہے۔	یہ قرآن ہے۔	کیا وہ قرآن کے لیے ہاتھ میں مشغول ہے؟

درس ۱۱



فہم

ہذا الرسم جميل جدًا.

ماذا في الرسم يا عزيزي؟

في الرسم قفص.

ماذا في القفص؟ في القفص طائر.

أذلك الطائر بيفاء؟

نعم، ذلك الطائر بيفاء.

كيف ذلك الطائر؟

هو جميل جدًا.

لمن هذا القفص؟

هذا القفص لعزيزي.

الطائر قفص؟

نعم، القفص للطائر.

أسئلة

كيف ذلك الرسم؟ أهو اسود؟ أذلك القفص كبير؟

أين الطائر؟ أهو جميل؟ أهذا الدرس صعب؟

أهولفري؟ أهو بيفاء؟

ترجمہ کرو

یہ کتاب اس کی ہے؟	اس کا نام کیا ہے؟	دو بچے اس کی ہے؟
یہ تمہاری کتاب ہے؟	یہ ایک خوب صورت کتاب ہے؟	یہ ایک بہت بڑی کتاب ہے؟
اس کی کتاب ہے؟	اس کا نام کیا ہے؟	یہ ایک نئی کتاب ہے؟
اس کا نام کیا ہے؟	یہ ایک آسان کتاب ہے؟	یہ ایک مشکل کتاب ہے؟
اس کا نام کیا ہے؟	یہ ایک بہت بڑی کتاب ہے؟	یہ ایک بہت چھوٹی کتاب ہے؟
اس کا نام کیا ہے؟	یہ ایک نئی کتاب ہے؟	یہ ایک پرانا کتاب ہے؟



فِي هَذَا الرَّسْمِ أَصْبَحَ .
وَفِي ذَلِكَ الْأَصْبَحِ غَرَسَ .
عَلَى ذَلِكَ الْغَرَسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ .
الْوَرَقُ أَخْضَرُ وَالْوَرْدُ أَحْمَرُ .
لِمَنْ ذَلِكَ الْأَصْبَحُ ؟

ذَلِكَ الْأَصْبَحُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ .

هَلْ ذَلِكَ الْغَرَسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ ؟

نَعَمْ، ذَلِكَ الْغَرَسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ .

لِمَنْ الْحَدِيقَةُ ؟

الْحَدِيقَةُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَهُوَ عَلَى الْكُرْسِيِّ .

فِي الْحَدِيقَةِ زَهْرٌ وَفَاكِهَةٌ أَيْضًا .

أسئلة

أذلك الرسم جميل؟ لمن الورد؟ كيف الغرس؟
أين الغرس؟ أين ذلك الرجل؟ كيف الورد؟
أين الورد؟ أين الزهر؟ كيف الورق؟

ترجمہ کرو

طوطا اس پتھر میں ہے۔	اس گھر میں کون ہے؟	یہ تصویر کس کی ہے؟
میوہ اس دکان میں ہے۔	وہ کتاب اس لڑکے (کے لیے) کی ہے۔	وہ تصویر اس عالم کی ہے۔
کوئلہ اس تصویر میں ہے۔	یہ پودا خوب صورت ہے۔	خوش میں پائی ہے۔
وہ لڑکا باغ میں ہے۔	یہ ملک اللہ کا ہے۔	پائی وضو کے لیے اچھا ہے۔

اللَّهُ مُوجُودٌ.

اللَّهُ لَيْسَ بِغَائِبٍ.

اللَّهُ رَحِيمٌ.

اللَّهُ لَيْسَ بِظَالِمٍ.

الإِسْلَامُ حَقٌّ.

الإِسْلَامُ لَيْسَ بِبَاطِلٍ.

الْفَرْدُ حَيَوَانٌ.

الْفَرْدُ لَيْسَ بِإِنْسَانٍ.

الْمَاءُ كَثِيرٌ.

الْمَاءُ لَيْسَ بِقَلِيلٍ.

الَّتَيْنِ حُلُوٌّ.

الَّتَيْنِ لَيْسَ بِحَامِضٍ.

الْلَّيْمُونُ حَامِضٌ.

الْلَّيْمُونُ لَيْسَ بِحُلُوٍّ.

الدَّرْسُ سَهْلٌ.

الدَّرْسُ لَيْسَ بِصَعْبٍ.

هل القط طويل؟ هل الفأركبير؟ أمجد رسول؟

هل الجمل قصير؟ هل القران مبارك؟ هل الدين حق؟

هل التين حامض؟ هل الدين صعب؟ أذلك الدين إسلام؟

هل السمك قليل؟ هل الليمون حامض؟

ترجمہ کرو

کیا کٹا نہیں ہے۔	انجیر بڑا نہیں ہے۔	کیا عالم مخلص نہیں ہے؟
پودا بڑا نہیں ہے۔	گلاب چھوٹا نہیں ہے۔	تصویر خوب صورت نہیں ہے۔
اللہ غافل نہیں ہے۔	اللہ ظالم نہیں ہے۔	کیا پانی دشمن کے لیے ضروری نہیں ہے؟
وہ لڑکا دلا نہیں ہے۔	یہ لڑکا مونا نہیں ہے۔	وہ بیٹہ خالے اور گتے میں مشغول نہیں ہے۔
وہ آدمی اچھا نہیں ہے۔	کوئٹہ بڑا نہیں ہے۔	اور یہ کتاب لڑکے کے لیے مشکل نہیں ہے۔
یہ کتاب ہے،	سبق مشکل نہیں ہے۔	
کیا اللہ عالم نہیں ہے؟	وہ بچے میں اچھا نہیں ہے۔	

ملاحظہ: بتایا جائے کہ "هل" کو جب "ال" والے اسم سے ملایا جائے تو اس کے لام کو زیر دیا جاتا ہے۔ ۱۲

ی	ک	ہ
رَبِّي	رَبُّكَ	رَبُّهُ
عَبْدِي	عَبْدُكَ	عَبْدُهُ
إِسْمِي	إِسْمُكَ	إِسْمُهُ
بِغَايِي	كَلْبِكَ	فَرَسِهِ
أَصِيبِي	وَرْدِكَ	فَاكِتِي
رَسُولِهِ	رَبِّكَ	غَرَسِهِ
	عَبْدِهِ	صَدِيقِهِ
إِسْمِي حَمِيدٌ.		مَا اسْمُكَ؟
حَالِي طَيِّبٌ.		كَيْفَ حَالُكَ؟

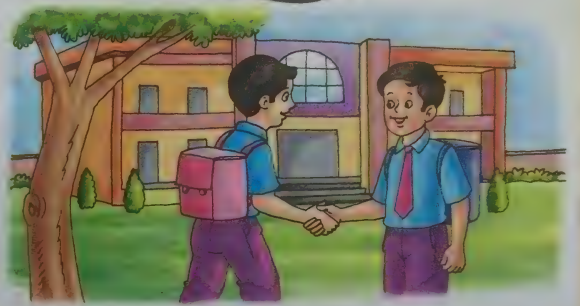
مَنْ رَبُّكَ؟ رَبِّي اللَّهُ.
 أَمْحَمَّدُ رَسُولُهُ؟ نَعَمْ، مُحَمَّدٌ رَسُولُهُ.
 أَهُوَ عَبْدُهُ؟ نَعَمْ، هُوَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.
 الْإِسْلَامُ دِينِي، وَهَذَا الدِّينُ سَهْلٌ.

أَسْئَلُهُ

من ربك؟ من رسولك؟ هل دينك باطل؟
 أهو عبد؟ ما اسمه؟ هل دينك سهل؟
 ما دينك؟ أربك غافل؟ من ربه؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر۔	تیرا طوطا۔	میرا گھر آپ کا گھر ہے۔
اس کا کھوڑا۔	تیرا باغ۔	میرے باغ میں سیوہ ہے۔
اس کا دوست۔	تیرا والد۔	تمہارے والد کیسے ہیں اور وہ کہاں ہیں؟
میرا پالنے والا۔	تمہارا بچہ کیا ہے؟	تمہارا پالنے والا کون ہے؟
میرا آگاہ۔	کیا تمہارے رسول محمد ہیں؟	اسلام میرا دین ہے۔
میرا کوند۔	میرا رب مہربان ہے۔	اور وہ حق ہے، باطل نہیں۔



السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَجِيدُ!
وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ يَا حَمِيدُ!

مِنْ أَيْنَ؟ أَنَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

إِلَى أَيْنَ؟ إِلَى الْبَيْتِ.

مَا عِنْدَكَ؟ عِنْدِي كِتَابٌ.

أَذَلِكَ الْكِتَابُ لَكَ؟ نَعَمْ، ذَلِكَ الْكِتَابُ لِي.

مَتَى امْتِحَانُكَ؟ أَهْوَ قَرِيبٌ.

لَا، امْتِحَانِي بَعِيدٌ جَدًّا.

أَوَالِدُكَ هَهُنَا (فِي حَيْدَرَابَاد)؟

لَا، هُوَ فِي مُمبَاي، وَهُنَاكَ لَهُ شُغْلٌ.

أسئلة

أين صديقك؟	كيف هو؟	أبيتك بعيد؟
ما شغلك؟	متى امتحانك؟	أربك ظالم؟
أدينك إسلام؟	أهنا اصبص؟	لمن هو؟
لمن الأرض؟	لمن الملك؟	أين والدك؟

ترجمہ کرو

میرا رب تیرا بھی رب ہے۔	وہ کتاب میری ہے۔	یہاں میرے والد ہیں۔
تیرے پاس کیا ہے؟	یہ قلم اس کا ہے۔	اور وہاں میرا دوست ہے۔
میرے پاس اس کا ٹوٹا ہے۔	یہ گھر کس کا ہے؟	میرا دین باطل نہیں ہے۔
پچھل میرے پاس میں زیادہ ہیں۔	یہ گھر اس کا ہے۔	قرآن عربی میں ہے اور عربی آسان ہے۔
پڑھنا میرا کام ہے، کھیل اس کا کام۔	یہاں کون ہے؟	مشتاق نہیں سمجھتا ہے اس کا پیچھا ضروری ہے۔

أَيُّ فَصْلٍ

أَيُّ مَنَاجٍ

كُلُّ بَلَدٍ

كُلُّ مَنَاجٍ

أَيُّ طَائِرٍ

أَيُّ دِينَ

كُلُّ فَصْلٍ

كُلُّ شَيْءٍ

الْغُرَابُ أَسْوَدٌ.

بَلَدِي طَيِّبٌ.

هَذَا الْمَنَاجُ جَدِيدٌ.

لَا، كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ بِرَخِيصٍ.

لَا، كُلُّ فَصْلٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ.

لَا، كُلُّ رَجُلٍ لَيْسَ بِمَسْرُورٍ.

أَيُّ طَائِرٍ أَسْوَدٌ؟

أَيُّ بَلَدٍ طَيِّبٌ؟

أَيُّ مَنَاجٍ جَدِيدٌ؟

أَكُلُّ شَيْءٍ رَخِيصٌ؟

أَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ؟

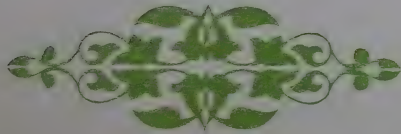
أَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُورٌ؟

أسئلة

أي شيء حامض؟ أي حيوان طويل؟ أكل مناج مفيد؟
 أي شيء حلو؟ أكل ولد هزيل؟ أكل رجل مسلم؟

ترجمہ کرو

کون سا طریقہ اچھا ہے؟	کون سا دین حق ہے؟	کون سا پتہ خوب صورت ہے؟
کون سا کام اچھا ہے؟	کون سا علم مفید ہے؟	کون سا لوگوں کا ٹھکانہ ہے؟
کون سا مائل مفید ہے؟	کون سی چیز صحیح نہیں ہے؟	کیا ہر لڑکا خوش ہے۔
کیا ہر عام اچھا ہے؟	کیا ہر ایک کو اگلا ہے؟	کیا ہر شہر خوب صورت ہے؟
کیا ہر آدمی خوش ہے؟	ہر آدمی دانا نہیں ہے۔	ہر آدمی پست قدر نہیں ہے۔
ہر طریقہ آسان نہیں ہے۔	ہر دین حق نہیں ہے۔	ہر عام مفید نہیں ہے۔



أَدَبٌ - أَسْتَأْذِنُ =	أَدَبُ الْأَسْتَاذِ
دَرْسٌ - كِتَابٌ =	دَرْسُ الْكِتَابِ
وَقْتُ - لَعِبٌ =	وَقْتُ اللَّعِبِ
لَوْنٌ - زَهْرٌ =	لَوْنُ الزَّهْرِ

فَصْلُ الْيَمِينِ
يَوْمُ الْجُمُعَةِ
فَضْلُ اللَّهِ
يَوْمُ الْعِيدِ

تَمْرِينُ الدَّرْسِ
دَرْسُ الْكِتَابِ

قَلَمُ الرِّصَاصِ



قَلَمُ الْجَبْرِ

ترجمہ کرو

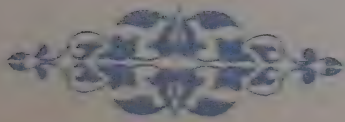
قلم کا مینہ	قلم کی تصویر	قلم کا تاج
دوست کا گھر	پیر کے بارگاہ	گھر کا نام
قیمت کا پتہ	مسلمہ کا بیان	کچھ کا وقت
صوت کا پتہ	گلاب کا موسم	انجی کا وقت
کچھ کی مشق	اللہ کا نام	عرب کی رسم
قلم کا خط	اللہ کی کتاب	والد کے دوست
نوت کا رنگ	اللہ کا صبر	پانچ کا وقت
اللہ کا انداز	کتاب کا چور	گچھ کی شکل
قیمت کا طریقہ	قرآن کی تفسیر	اللہ کا رسول

واجب	أفعل الأنت
سَهِّلْ.	درَمَنْ الْكُتَابِ
مُفِيدٌ.	تَمَرِّنِ الشَّرْسَ
مَبَارِكٌ.	يَوْمَ الْعِيدِ
رَخِيسٌ.	قَلَمَ الرِّصَاصِ
ثَمِينٌ.	قَلَمَ الْحَبَرِ
كَبِيرٌ.	قَطَنَ اللَّهِ
مُفِيدٌ.	دَرَسَ الْمُحَادَثَةَ
بَارِدٌ.	فَصَلَ السَّيَّاءَ
حَارٌّ.	فَصَلَ الصَّبْفَ
مَنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ.	اسْمُ الْكِتَابِ

مالون لبيغ؟ اي قلم ثمين؟ اي يوم مبارك؟
مالون الفار؟ اي فصل حار؟ اي منہاج مفید؟
اي قلم رخيص؟ اي فصل بارد؟ كيفا شغل القراء؟

ترجمہ کرو

کتاب ہارنگ مرثیہ۔ قیمت چار روپے۔
قلم کی قیمت گھٹ ہے۔
میر جاران بیت دیب ہے۔ کتاب چار روپے۔
نچے ہوسو روپے۔ یہ ایک بکھرا وقت ہے۔
انکس یہ پانچ وقت ہے۔ قہر لہ لہ مت ہے۔
آپ کے پاس تو کتنی ہوتے؟ تمنا۔ یہ سہ پاس ہے۔
شہر کی ہوسو روپے۔ چاہتے ہوسو روپے۔
آئی ہوسو روپے۔ ایک کیسا ہے؟





مَنْ عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ؟ عَلَيْهِ وَلَدٌ.

أَيُّ شَيْءٍ أَمَامَ الْوَلَدِ؟ أَمَامَهُ طَاوِلَةٌ.

أَيُّ شَيْءٍ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ؟

فَوْقَ الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ.

أَيْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟

هُوَ فَوْقَ الْكِتَابِ، وَالْكِتَابُ تَحْتَهُ.

مَنْ مَعَ ذَلِكَ الْوَلَدِ؟

مَعَهُ صَدِيقُهُ وَهُوَ أَمَامُهُ.

أَيْنَ بَيْتُهُ؟ بَيْتُهُ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ.

هَلْ إِمْتِحَانُهُ قَبْلَ الْعُطْلَةِ؟

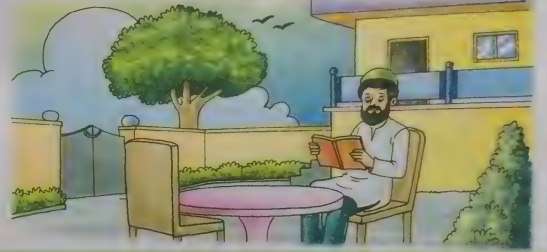
لَا، إِمْتِحَانُهُ بَعْدَ الْعُطْلَةِ.

ذَلِكَ الْوَلَدُ مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ.

وَصَدِيقُهُ مَشْغُولٌ بِالْكِتَابَةِ.

ترجمہ کرو

تمہارے ساتھ کون ہے؟	میرے ساتھ میرا رب ہے۔
میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں۔	اس کے ساتھ اس کا ایمان ہے،
اور میرے ساتھ میرا ایمان۔	عم عمل کے لیے ضروری ہے۔
تمہارا امتحان کب ہے؟	میرا امتحان تعطیل سے پہلے ہے۔
تمہارا سفر عید کے پہلے ہے یا عید کے بعد؟	زمین کے نیچے کیا ہے؟
اس کے بعد میں ہوں اور میرے بعد تو۔	کیا ہر انسان کے لیے موت ہے؟
کون سا دین حق ہے؟	



هَذَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ .

هَذَا رَجُلٌ .

لَهُ خُلُقٌ طَيِّبٌ .

لَهُ خُلُقٌ .

فِي يَدِهِ كِتَابٌ جَدِيدٌ .

فِي يَدِهِ كِتَابٌ .

وَفِي ذَلِكَ الْكِتَابِ مِنْهَاجٌ جَدِيدٌ .

ذَلِكَ الرَّجُلُ مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ .

الْعَرَبِيُّ لِسَانٌ قَدِيمٌ .

هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ .

صَغِيرٌ وَكَبِيرٌ .

وَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ

لِلَّهِ حَمْدٌ كَثِيرٌ .

هَذَا جُزْءٌ أَوَّلٌ .

هَذَا دَرْسٌ سَهْلٌ .

وَلَهُ فَضْلٌ كَبِيرٌ .

أسئلة

- هل أنت ولد مسلم؟ هل القرآن كتاب مبارك؟
أهوى لسان عربي؟ هل الشتاء فصل بارد؟
هل الصيف فصل حار؟ هل مكة بلد مبارك؟
أفي هذا الكتاب منهاج جديد؟ أفي الماء سمك كثير؟
هذا البيغاء طائر جميل؟

ترجمہ کرو

اچھا شہر	مبارک کتاب	نہنڈا پانی	عربی قرآن
عجیب چیز	نیا طریقہ	پرانالکھ	مونا آوی
دہلا لڑکا	خوب صورت تصویر	نی چیز	میتھا انجیر
خوب صورت پودا	چھوٹا کونڈا	اچھا موسم	خوب صورت گلاب
مسلم آدمی	قیمتی لباس	مشکل کام	پرانا دوست
نیا سبق	عربی زبان	مسلمان عالم	دینی تعلیم
اچھا اخلاق			

ملاحظہ: سر دست اسماء کو بغیر "ال" کے استعمال کرایا جائے۔



هَذَا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.
الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.
لَهُ فَوْزٌ كَبِيرٌ.
هُوَ مَسْرُورٌ فِي كُلِّ وَقْتٍ.
الْوَقْتُ عِنْدَهُ شَيْءٌ ثَمِينٌ.
ذَلِكَ وَلَدٌ كَسْلَانٌ.
الْوَلَدُ الْكَسْلَانُ مَذْمُومٌ.

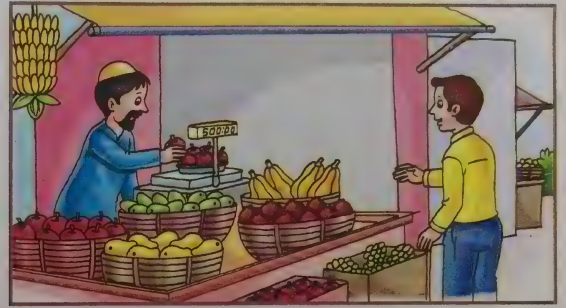
هُوَ مَحْزُونٌ فِي كُلِّ وَقْتٍ.
الْوَقْتُ عِنْدَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.
الْفَوْزُ لِلْمُجْتَهِدِ، لَا لِلْكَسْلَانِ.
هَذَا وَلَدٌ غَنِيٌّ، وَذَلِكَ وَلَدٌ فَقِيرٌ.

أسئلة

أي ولد محبوب؟ أي ولد مذموم؟ لمن الفوز؟
من المسرور؟ من المحزون؟ من الغني؟
من الفقير؟ من الرسول العربي؟ ما القرآن المجيد؟

ترجمہ کرو

یہ بچی آوی ہے۔	یہ محنتی آوی ہے۔	یہ بچی ہے۔
یہ ٹھنڈا پانی ہے۔	محنتی آوی برا نہیں ہے۔	یہ ٹھنڈا پانی ہے۔
میں لڑکا ہوں۔	ست آوی محبوب نہیں ہے۔	میں لڑکا ہوں۔
اسلامی تعلیم بہت مفید ہے۔	وہ آوی ہے۔	محمد رسول عربی ہیں۔
وہ دولت مند آوی ہے۔	اسلام اچھا دین ہے۔	وہ رنجیدہ آوی ہے۔
عربی زبان ہر مسلم کے لیے بہت ضروری ہے۔		



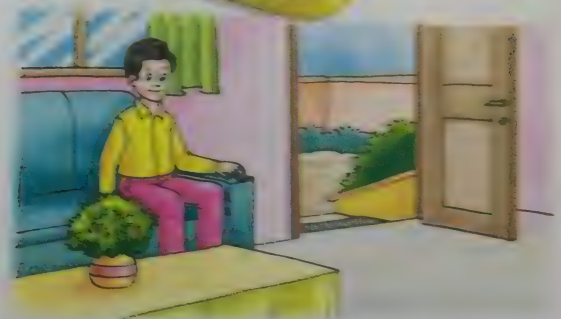
هَذَا دُكَانُ الْفَاكِهَانِي. فِيهِ كُلُّ قِسْمٍ مِنَ الْفَاكِهَةِ.
فِيهِ زَمَانٌ وَعِنَبٌ وَتَفَاحٌ وَمَوْزٌ وَتَيْنٌ وَبُرْتَقَالٌ.
الرَّمَانُ مُفِيدٌ جَدًّا فِي الصَّيْفِ. وَالْبُرْتَقَالُ أَيْضًا مُفِيدٌ. فِيهِ
قِنُوطُ الْمَوْزِ مُعَلَّقٌ. وَفِيهِ مَوْزٌ أَصْفَرٌ.
وَفِي الدُّكَانِ مَوْزٌ أَحْمَرٌ أَيْضًا.
الْمَوْزُ الْأَصْفَرُ رَخِيصٌ. وَالْمَوْزُ الْأَحْمَرُ ثَمِينٌ.
ذَلِكَ الدُّكَانُ مَشْهُورٌ فِي الْبَلَدِ.
وَهُوَ لِرَجُلٍ، اسْمُهُ مُجِيدٌ وَهُوَ جَالِسٌ.

أسئلة

أَيُّ دُكَانٍ ذَلِكَ؟ أَفِيهِ بَرْتَقَالٌ؟ أَيُّ الْمَوْزِ ثَمِينٌ؟
لِمَنْ هُوَ؟ أَفِيهِ تَيْنٌ؟ مَا اسْمُ الْفَاكِهَانِي؟
أَيْنَ هُوَ؟ هَلِ الرَّمَانُ بَارِدٌ؟ هَلْ هُوَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ؟
أَفِيهِ تَفَاحٌ؟ أَيُّ الْمَوْزِ رَخِيصٌ؟

ترجمہ کرو

وہ مخفی آدمی ہے، ست نہیں	وہاں میوہ والے کی دکان ہے۔
وہ کچھنی بڑی ہے۔	اس کے پاس پلے کیلے ہیں، اور لال کیلے بھی۔
یہ (میٹھا) اتار ہے۔	اس میں بہت کیلے ہیں۔
اس کے بارغ میں سترے ہیں۔	پھولے انگوڑیے اور سترے ہیں۔
اسلام (مشہور) دین ہے۔	اس کو نڈے میں (خوب صورت) پودا ہے۔
قرآن (مجید) میں اسلام کی تعلیم ہے۔	اس کی تعلیم میں (بڑی) کام یابی ہے۔
	وہ (عربی) زبان میں ہے۔



المؤدب المؤدب

الأدب شيء عظيم. هذا ولد مؤدب. خلقه طيب. هو أول في السلام على كل صغير وكبير. الأستاذ عنده مثل الوالد. لكل شغل عنده وقت معلوم. له جد في كل شيء. فهو ولد مجتهد. لا كسلان. فما للكسلان من خير. لذلك له فوز عظيم. وهو خير مثال لغيره. وهذا من فضل الله عليه. الجد شيء عظيم. به عزة وبه نجاح.

ما هو الأدب؟ كيف خلق المؤدب؟ أدت المؤدب مسلم؟
أي ولد محبوب؟ هل للكسلان من خير؟ أله خلق طيب؟
من خير مثال؟ لمن الفوز؟

ترجمه کرو

یہاں ایک اچھے (مؤدب) ہے۔	(مؤدب) کا یہ ہے۔
میرے پاس ایک وقت ہے۔	میرے پاس ایک وقت ہے۔
میرے پاس (ایک) چیز ہے۔	میرے پاس (ایک) چیز ہے۔
(ایک) شخص (مؤدب) ہے۔	(ایک) شخص (مؤدب) ہے۔
(ایک) شخص (مؤدب) ہے۔	(ایک) شخص (مؤدب) ہے۔
میرے پاس (ایک) چیز ہے۔	میرے پاس (ایک) چیز ہے۔
میرے پاس (ایک) چیز ہے۔	میرے پاس (ایک) چیز ہے۔

يَا اللَّهُ

أَنَا عَبْدُكَ. وَأَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ.
 أَنْتَ خَالِقِي وَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ.
 أَنَا عَبْدٌ صَغِيرٌ. وَأَنْتَ رَبُّ كَبِيرٍ.
 إِلَهُ الْمُلْكِ. وَلَهُ الْحَمْدُ.
 لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ.
 وَلَهُ الْقُوَّةُ وَلَهُ الْعِزَّةُ.
 وَهُوَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ.
 فَضْلُهُ كَبِيرٌ. كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهِ.
 فَهُوَ خَالِقٌ وَرَازِقٌ. وَهُوَ رَحِيمٌ لَا ظَالِمٌ.

عِنْدَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ وَثَوَابٌ عَظِيمٌ.
 فَشُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَى الْإِنْسَانِ.

مَنْ الْخَالِقُ؟ مَنْ الرَّازِقُ؟ مَنْ الرَّحِيمُ؟
 لِمَنْ الْحَمْدُ؟ لِمَنْ الْعِزَّةُ؟ لِمَنْ الْمُلْكُ؟
 لِمَنْ الْأَرْضُ؟ لِمَنْ السَّمَاءُ؟ أَلَهُ شَرِيكٌ؟
 أَهْوَ ظَالِمٌ؟ أَأَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ؟ مَنْ رَبُّكَ؟
 مَنْ خَيْرُ رَسُولٍ؟ أَيُّ لِسَانٍ ضَرُورِي لِلْمُسْلِمِ؟

ترجمہ کرو

اللہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔	اے اللہ! تیری تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے۔
میں اللہ کا بندہ ہوں۔	ہر چیز تیری مہربانی ہے۔
میرا رب ظالم نہیں ہے۔	عربی زبان مشکل نہیں ہے۔
دین میں بہت بھلائی ہے۔	بلکہ تعلیم کا طریقہ مشکل ہے۔
اللہ کے پاس بہت ثواب ہے۔	عربی زبان ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔
میرا رسول بہترین انسان ہے۔	اس میں قرآن ہے اس میں حدیث ہے۔



الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ. وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ. وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. هَذَا رَبِّي. نَصَرْتَنِي اللَّهُ وَفَتَحَ قَرِيبٌ. ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ. وَكُلُّ مَنْ عِنْدَ اللَّهِ. الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ. أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ؟ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ.

هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي.

اَسْئَلُهُ

لِمَنِ الْمَشْرِقُ؟ أَهَذَا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ؟ هَلِ الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ؟ لِمَنِ الْمَغْرِبُ؟ لِمَنِ الْحَمْدُ؟ مَا دِينُكَ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ هَلِ الْإِسْلَامُ حَقٌّ؟

ترجمہ کرو

اللہ میرا رب ہے۔	اسلام بہترین مذہب ہے۔
اور وہ مہربان ہے۔	اس میں انسان کی نجات ہے۔
ہر چیز اس کے لیے ہے۔	یہ دین کامیابی کا سبب ہے۔
اے میرے رب! توجاہنے والا ہے۔	اس کی تعلیم قرآن (مجید) میں ہے۔
تو سننے والا ہے۔	قرآن (مجید) عمل کے لیے ہے، فقط برکت کے لیے نہیں۔
ہر چیز تیرے پاس سے ہے۔	اللہ کی مدد (بڑی) چیز ہے۔
تو میرا رب ہے۔ میں ظالم ہوں۔	وہ بڑی کامیابی ہے۔
تو مہربان ہے۔ تو بخشنے والا ہے۔	کیا فتح قریب نہیں ہے؟ (بڑی) کوشش سے (بڑی) کامیابی ہے۔
تیرے لیے تعریف ہے۔	اس کے لیے اخلاص بھی بہت ضروری ہے۔

تمرين (١)

الْقُرْآنُ كِتَابٌ مُبَارَكٌ. وَهُوَ كَلَامُ اللَّهِ. لَيْسَ فِيهِ شَكٌّ
لِلْمُسْلِمِ. وَالْكَافِرُ لَهُ شَكٌّ وَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ. وَهُوَ فِي
لِسَانِ عَرَبِيٍّ. وَاللِّسَانُ الْعَرَبِيُّ خُصُولُهُ سَهْلٌ
لِالصَّعْبِ. بَلْ مَتَّاجُ تَعْلِيمِهِ صَعْبٌ. وَغَفْلَةُ الْمُسْلِمِ
مِنْهُ خَطَأٌ كَبِيرٌ وَظُلْمٌ عَظِيمٌ.

الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ هِدَايَةٌ لِكُلِّ. وَفِيهِ بَيَانُ الْإِسْلَامِ.
وَالْإِسْلَامُ خَيْرُ دِينٍ. وَصَاحِبُهُ مُحَمَّدٌ عَرَبِيٌّ. وَهُوَ رَحْمَةٌ
لِلْإِنْسَانِ. وَالْإِنْسَانُ مِنْ آدَمَ، لَأَمِنَ الْقِرْدِ. وَمِنْ
الْإِنْسَانِ أَبْيَضُ. وَأَسْوَدُ. وَأَحْمَرُ، وَأَصْفَرُ. وَمِنْهُ طَوِيلٌ
وَقَصِيرٌ. وَهَزِيلٌ. وَسَمِينٌ. وَمُسْلِمٌ وَكَافِرٌ. لِلْمُسْلِمِ
عِزَّةٌ. وَلِلْكَافِرِ ذِلَّةٌ.

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ. وَهُوَ رَحِيمٌ بَخَلَقِ اللَّهِ. خُلُقُهُ
عَظِيمٌ. فِي تَعْلِيمِهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. وَفِي الْعَمَلِ
بِهِ نَفْعٌ كَثِيرٌ وَفَوْزٌ كَبِيرٌ. فَهُوَ خَيْرُ عَبْدٍ وَخَيْرُ رَسُولٍ. لَيْسَ
لَهُ مَثَلٌ فِي خَلْقِ اللَّهِ. هَذَا تَمَرِينٌ مُفِيدٌ. وَهَذَا التَّمَرِينُ
سَهْلٌ جَدًّا مِنَ الْأَوَّلِ إِلَى الْآخِرِ.

تمرين (٢)

مَنْ أَنْتَ ؟

هَلْ أَنْتَ طَيِّبٌ ؟

أَيُّ شُغْلٍ خَيْرٌ عِنْدَكَ ؟

ذَكَرَ اللَّهُ خَيْرٌ عِنْدِي .

أَيُّ شُغْلٍ خَيْرٌ بَعْدَهُ ؟

بَعْدَهُ الْقِرَاءَةُ وَالْكِتَابَةُ .

هَلِ الْقَلَمُ ضَرُورِيٌّ لِلْكِتَابَةِ ؟

نَعَمْ . الْقَلَمُ ضَرُورِيٌّ لِلْكِتَابَةِ .

أَلَيْكَ حَدِيقَةٌ ؟ نَعَمْ . لِي حَدِيقَةٌ .

مَا فِي الْحَدِيقَةِ ؟

فِي الْحَدِيقَةِ كَثِيرٌ مِنَ الشَّجَرِ وَالزَّهْرِ وَالْفَاكِهَةِ .

وَمِنَ الْفَاكِهَةِ رَمَانٌ وَتَيْنٌ وَعَنْبٌ وَتَفَاحٌ وَبَرْتَقَالٌ وَمَوْزٌ .

الرُّمَانُ وَالْبَرْتَقَالُ وَالتَّفَاحُ مُفِيدٌ فِي فَصْلِ الصَّيْفِ .

وَفِي فَصْلِ الشِّتَاءِ التَّيْنُ وَالْعَنْبُ مُفِيدٌ .

وَهَذَا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ . وَفَضْلُ اللَّهِ عَظِيمٌ .

أَفِي كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَةُ اللَّهِ ؟

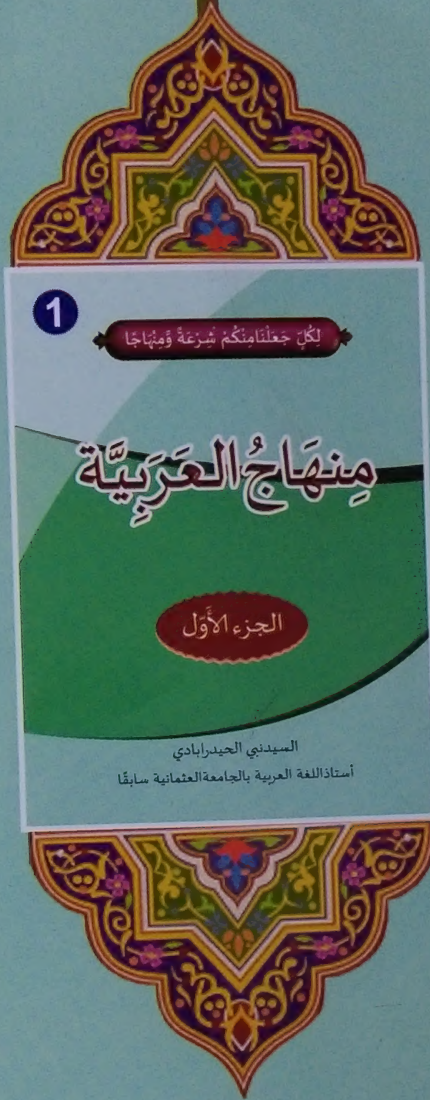
نَعَمْ . فِي كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ .

فہرس ألفاظ الجزء الأول من منهاج العربية

أ	کیا	بِنَعَاءٍ	طوطا	جَبْرٌ	روشنائی
أَبْيَضٌ	سفید	بُرْتَقَالٌ	سنترہ	حَدِيقَةٌ	باغ
أَحْمَرٌ	سرخ	بَلَدٌ	شہر	حَقٌّ	چکی بات
أَخْضَرٌ	سبز	بَيْتٌ	گھر	خَلْوٌ	بیٹھا
أَرْضٌ	زمین	تَحَتَ	نیچے	جَمَارٌ	گدھا
أَسْوَدٌ	کالا	تَمْرِيْنٌ	مشق	خَمْدٌ	تعریف
أَصْفَرٌ	پیلا	تَفَاحٌ	سیب	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا
أَصْبَحَ	کوٹھا	تَبَنٌ	انجیر	خُلِقَ	اخلاق
إِلَى	تک	تَمِيْنٌ	قیمت	خَيْرٌ	اچھا، بھلائی
أَمَامَ	سامنے	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا	ذَلِكَ	وہ
أَنْتَ (أَنْتِ وَلَدِي)	کون سا	جِدٌ	کوشش	رَازِقٌ	رزق دینے والا
أَيْضًا	بھی	جِدًّا	بہت	رَبٌّ	پالنے والا
أَنَا	میں	جَدِيدٌ	نیا	رَجُلٌ	آدمی
أَنْتَ	تو	جَمَلٌ	اونٹ	رَخِيصٌ	سستا
أَيْنَ	کہاں	جَمِيلٌ	خوب صورت	رَسْمٌ	تصویر
يَ	میں سے	جَيِّدٌ	اچھا	رَضَاصٌ	سیسہ
بَارِدٌ	ٹھنڈا	خَارٌ	گرم	رُفْآنٌ	انار
بَاطِلٌ	بھرت، جھوٹ، نہ	خَامِضٌ	کٹا	رَهْرٌ	پھول

سَبَّاحٌ	درندہ	عَرَسٌ	پودا	قَلَمُ الْجَبْرِ	فونٹین پن
سَمَاءٌ	آسمان	عَفْوٌ	بخشنے والا	قَلَمُ الرِّصَاصِ	پنسل
سَمَكٌ	مچھلی	فَ	پس، تو	قَلْبِلٌ	کم
سَمِيعٌ	سننے والا	قَارٌ	چوہا	قِنْوٌ	گچھا
سِتَاءٌ	سرا	فَاكِهَةٌ	میوہ	كَ	تمہارا (کتابک)
صَدِيقٌ	دوست	فَاكِهَاتِي	میوہ والا	كِتَابَةٌ	کتاب
صَعْبٌ	مشکل	فَرَسٌ	گھوڑا	كَثِيرٌ	زیادہ
صَيْفٌ	گرا	فَصْلٌ	موسم	كَسْلَانٌ	ست
طَائِرٌ	پرندہ	فَضْلٌ	مہربانی	كُلٌّ	ہر ایک (کُلُّ وَلَدِي)
طَاوِلَةٌ	میز	فَوَزٌ	کامیابی	كَلْبٌ	کتا
طَوِيلٌ	لمبا	فَوْقَ	اوپر	كَيْفَ	کیسے
طَيِّبٌ	اچھا	فِي	میں	لِ	لے (لِلْوَلَدِ)
عَبْدٌ	بندہ، غلام	قَبْلُ	پہلے	لَا	نہیں
عَيْنٌ	آنکھ	قَدِيرٌ	قدرت والا	لِسَانٌ	زبان
عِنْدَ	پاس	قِرَاءَةٌ	پڑھنا	لَعِبٌ	کھیل
عَلِيمٌ	جاننے والا	قِرْدٌ	بندر	لِفَنٍّ	کس کا
عَطْلَةٌ	تعطیل	قَصِيرٌ	پست قدم	لَوْنٌ	رنگ
عَظِيمٌ	بڑا، شاندار	قِطٌّ	بلا	لَيْسَ	نہیں
غَرَابٌ	کوتا	قَفْصٌ	جھڑ	مَا	کیا، نہیں

منهاج العربية - ١



1

لَكُنْ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الأول

المسندني الحيدرابادي
أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقاً



₹ 44.00

PN- 85

1

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الأول

السيدنبی الحیدر ابادی

أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقًا